ھوالحق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ھوالمعین

# الحزب السیفی

عالمی مذہبی روحانی اسکالر مجاز خلیفہ میاں حضور پیر طریقت

## الشیخ آصف سعید قادری شاذلی

WWW.FACEBOOK.COM/ROHANICENTER.COM
YOUTUBE.COM/MUFTIASIFSAEED
ROHANICENTER@GMAIL.COM
WHATSAPP&VIBER
0092-321-2782540

نورالقرآن اسلامک اکیڈمی جامع مسجد گلزار رسول سیکٹر 9 بلاک D نیو سعید آباد بلدیہ ٹاؤن کراچی پاکستان

# نور القرآن اسلامک اکیڈمی

# اجازت نامہ برائے دعائے سیفی

تاریخ: ____________

نام: ____________ ولدیت: ____________

اجازت برائے: ____________

عالمی مذہبی روحانی اسکالر پیر طریقت

**آصف سعید قادری شاذلی**

اپنے روحانی مسائل جادو جنات سفلی عمل کی کاٹ روحانی وجسمانی امراض کی نجات اور روحانی عملیات کورس کیلئے ہر اتوار صبح 09:00 سے دوپہر 03:00 بجے تک عالمی مذہبی روحانی اسکالر پیر طریقت آصف سعید قادری شاذلی سے عام ملاقات کر سکتے ہیں۔

0342-2953425

## روحانی کال سینٹر

ROHANI CALL CENTER

آن لائن استخارہ کیلئے ان نمبرز پر رابطہ کریں اور معلوم کریں اپنے مسائل کا روحانی حل جادو جنات جسمانی امراض کا روحانی علاج اور کسی بھی کام سے پہلے استخارہ کرائیں آن لائن استخارہ کے ذریعہ

| | |
|---|---|
| 0310-2880751 | 0310-2880751 |
| Morning Time | Evening Time |

**شعبہ عملیات رابطہ**

**+92300-9676758**

# طارقیہ روحانی سینٹرا لنورویلفئیر نیٹ ورک

## تعارف

طارقیہ روحانی سینٹر روحانی دنیا کا ایک عظیم الشان روحانی ادارہ ھے۔ جو روحانیت کے فروغ کیلئے ھر دم کوشاں ھے۔ جسکی سرپرستی سلسلہ طارقیہ جھانگیریہ عثمانیہ کی عظیم روحانی شخصیت شیخ المشائخ شیخ حکیم صوفی طارق احمد شاہ عارف عثمانی حسنی قادری چشتی قلندری ابوالعلائی جھانگیری دامت بر کاتھم العالیھالمعروف میں حضور فرمارھے ھیں جن کی خاص نظر کرم سے پیر طریقت عالمی مذھبی روحانی اسکالر پیر طریقت آصف سعید قادری شاہ ذلی طارقیہ روحانی سینٹر اور سلسلہ طارقیہ جھانگیریہ عثمانیہ کا فیض دُنیا بھر میں عام کر رھے ھیں۔ پاکستان بھر میں کراچی سمیت مختلف مقامات پر حیدر آباد، لاھور، راول پنڈی، اسلام آباد، پشاور، میں روحانی تربیتی نششت کا انعقاد ختم و دُعائے حزب البحر و حلقہ ذکر کا اھتمام اور روحانی عملیات کورس کے ذریعے پاکستان سمیت دُنیا بھر میں مختلف ممالک امریکہ، برطانیہ، کینڈا، یورپ، افریکہ، عرب عمارات، سعودیہ عرب، قطر، ھندوستان میں کثیر تعداد میں لوگ، طارقیہ روحانی سینٹر سے، علم روحانیت حاصل کر رھے ھیں۔ اور بھترین روحانی معالج بن کر مخلوق خدا کی خدمت میں مصروف عمل ھے۔ سوشل میڈیا فیس بک اور یوٹیوب پر، ھونے والے، روحانی علاج و استخارہ پروگرام کے ذریعے عالمی روحانی مذھبی اسکالر پیر طریقت آصف سعید قادری شاذلی طارقی، مخلوق خدا کی روحانی علاج کے سلسلے میں رھنمائی فرماتے ھیں۔ اور آپ کے روحانی تجربات سے روحانی عاملین بھی فیضیاب ھو رھے ھیں اوریو ٹیوب چینل کے ذریعے پوری دُنیا میں آپ روحانی علاج اور روحانی وظائف ھر قسم کے جادو جنات اور دیگر مسائل مختلف بیماریاں، کینسر، تھیلسیما، گردا، ھیپاٹائٹس، جادوئی امراض کے مکمل علاج روحانی کلپس اور مختلف دُنیائے روحانیت کی عظیم دُعائیں جیسے دُعائے سیفی، دُعاحزب البحر، دُعائے حزب النصر، دُعائے جوشن کبیر، دُعائے بر ھتی، جیسی عظیم دُعاؤں کے پڑھنے کے طریقے، ان کی زکوۃادا کرنے کے طریقے اور ان تمام دُعاؤں سے کام لینے کے طریقے ان تمام وظائف اور دُعاؤں سے لوگ مستفیض ھو رھے ھیں۔ اس کے علاوہ طارقیہ روحانی سینٹر النور ویلفیئر نیٹورک کے زیر اھتمام مختلف شھروں میں جیسے حیدر آباد، لاھور، اسلام آباد، راول پنڈی میں حضرت دورہ فرما کر

مخلوق خدا کے روحانی مسائل جادو، جنات، سیفلی عمل کے اثرات کا علاج فرماتے ہیں اور ہر اسلامی ماہ کی ٦ / تاریخ ساتویں شب کو طارقیہ روحانی سینٹر کراچی، مرکز پر ختم خواجگان و حلقہ ذکر کی محف میں حضرت خود موجود رہتے ہیں محفل کے بعد روحانی تربیتی نشست کا اہتمام ہوتا ہے جس میں روحانی عملیات کورس کرنے والے شاگردوں کی روحانی تربیت فرماتے ہیں۔ طارقیہ روحانی سینٹر کے روحانی کال سینٹر کے ذریعے دُنیا بھر سے لوگ کال کر کے اپنے مسائل کا حل جانتے ہیں، روحانی کال سینٹر پر متقی پرہیز گار عاملین کی ٹیم کے لوگ کال سن کر استخارہ کرنے کے بعد لوگوں کی رہنمائی کرتے ہیں۔ روحانی دُنیا میں پہلی بار طارقیہ روھانی سینٹر نے ہی آن لائین روحانی علاج کا سلسلہ شروع کیا جو الحمد اللہ عزوجل بڑا کامیاب جا رہا ہے دنیا میں جہاں بھی لوگ روحانی مسائل جسمانی امراض کا شکار ہوں وہ اب ہماری آن لائن روحانی علاج کی سروس سے مستفیض ہو سکتے ہیں اس شعبہ میں بھی حضرت کی نگرانی میں مستند روحانی معالجین کی ٹیم حضرت کی زیر سر پرستی میں مکمل روحانی علاج کے اصوال کا خیال کرتے ہوئے مثلاً قرآن کی ان سورتوں سے علاج کرنا، بخورات کا استعمال، علاج کا استعمال، علاج کا صدقہ، اور مریض کو ویڈیولنک پر لے کر باطنی موکلات سے مکمل توجہ کے ساتھ مریض کا علاج کرنا اور ساتھ میں مکمل روحانی دینی رہنمائی کرتے ہیں مزید یہ کے بروز اتوار کو کراچی میں صبح 09:00 سے دوپہر 03:00 بجے تک مخلوق خدا کی خدمت کی نیت سے عام ملاقات کا سلسلہ ہوتا ہے جس میں حضرت پیر طریقت عالمی مزہبی روحانی اسکالر آصف سعید قادری شاہ ذلی خود لوگوں سے عام ملاقات فرماتے ہیں اور انکے روحانی مسائل کا علاج بھی کرتے ہیں مختلف وظائف کے ساتھ ساتھ حضرت کی نگرانی میں مکمل روحانی تعویزات کے ذریعے بھی روحانی علاج کیا جاتا ہے آپ دنیا میں جہاں بھی رہتے ہیں اب آپ کا طارقیہ روحانی سینٹر سے مکمل علاج کورس حاصل کریں اور اپنے گھر بیٹھے اپنے روحانی مسائل کا حل کریں مکمل روحانی علاج کورس حاصل کرنے کیلئے رابطہ کریں

# طارقیه روحانی سینٹر

# الرسالة الکافی فضائل واسرار الدعاء السیفی،

## مع الحزب البحر،

دُعاءِ سیفی کے فضائل واسرار پرایک جامع رسالہ، اس رسالہ میں دُعا سیفی کے تصحیح شدہ نسخہ کے ساتھ، اسکی مختلف اسانید اوراس دُعا کے ایسے اسرار ورموز بیان کیے گئے ہیں جو پہلے کبھی پڑھنے یا سننے میں نہ آئے ہوں۔ راہ سلوک کے مسافروں اوراہل علم کے لیے ایک گرانقدر تحفہ۔۔۔

(ترتیب و تالیف)

**پیر طریقت عالمی مذہبی و روحانی سکالر، الشیخ آصف سعید قادری شاذلی طارقی،**

ناشر ۔ طارقیہ روحانی سینٹر النور ویلفئیر نیٹ ورک

سلسلہ عالیہ طارقیہ جہانگیریہ عثمانیہ

بفیضانِ نظر زیرِ سرپرستی پیرطریقت شیخ المشائخ حکیم صوفی طارق احمد شاہ عارف عثمانی حُسینی قادری چشتی قلندری ابوالعلائی جہانگیری دامت برکاتہم العالیہ

## دُعاالحزب السیفی

دُعاءِ سیفی ان مبارک ومقبول دُعاؤں کا مجموعہ ہے جو اللہ جل شانہٗ کے حکم سے جبرائیل امین علیہ السلام ، امام الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ واصحابہ وسلم کی بارگاہ میں لیکر حاضر ہوئے، جناب نبی کریم علیہ السلام نے خلیفہ اول بلافصل، امیر المومنین سیدنا صدیق اکبر اور خلیفہ چہارم امیر المومنین سیدنا علی المرتضی رضی اللہ تعالی عنہما کو تعلیم فرمائی۔ دعاءِ سیفی اکثر سلاسل طریقت میں پڑھی جانے والی عظیم دعا ہے، قطب الاقطاب غوث اعظم السید عبدالقادر الجیلانی نے اپنی مشہور ومعروف کتاب

”سر الاسرار“۔

میں اوراد خلوت کے بیان میں اور علامہ امام یوسف بن اسماعیل نبھانی نے اپنی کتاب ”جامع الثناء علی اللہ“ کے آخر میں اس مبارک دُعا کا ذکر فرمایا ہے۔

## (دُعاء سیفی شریف کی اسانید)

اس مبارک دعا کی مختلف اسانید ذکر کرنے سے پہلے اختصار کے ساتھ سند کی اہمیت بیان کی جاتی ہے۔ ”سند کی اہمیت“

## ”سند کی اهمیت“

**حضرت عبد اللّٰه ابن مبارک رضی اللّٰه تعالیٰ عنهُ سے منقول هے که:**

**اَلِا سْنَادُ مِنَ الدِّیْنِ لوْ لا الِاسْنَادُ لقَالَ مَنْ شَاءَ مَاشَاءَ،**

یعنی اسناد دین کا حصہ ہے اگر اسناد نہ ہوتی تو جس کے دل میں جو آتا کہتا۔

**(فتح المغیث)**

**انھی سے مروی هے که ، الِاسنَادُ سِلاَ حُ المُؤْ مِن فاِذْ الَمْ یَکُنْ مَعَهٗ سِلاحُ فَبأیَ شَیْ یُقاتل،**

یعنی اسناد مؤمن کا ہتھیار ہے اگر اس کے پاس ہتھیار ہی نہیں ہوگا تو وہ کس چیز کی مدد سے لڑے گا۔۔۔

## الاسانید الشریفة فی الدعاء السیفی الشریف!

### دعاء سیفی شریف کی مبارک اسانید السند الاول من طریق السادة القادریة ؛

### پهلی سند، سلسله عالیه قادریه سے۔

عارف باللہ الشیخ عبید اللہ القادری، دُعاء سیفی کو اپنے بھائی الشیخ محمد القادری الحُسینی نقیب السادۃ الاشراف سے روایت کرتے ہیں، وہ اپنے والد الشیخ احمد الاخضر القادری الحُسینی سے، وہ اپنے والد الشیخ محمد الداری القادری الحُسینی سے، وہ الشیخ نور محمد البریفکانی القادری الحُسینی سے، وہ اپنے چچا الشیخ نور الدین الدھوکی القادری الحُسینی سے، وہ اپنے چچا قطب نورانی جیلانی ثانی الشیخ نور الدین البریفکانی القادری الحُسینی سے،

وہ عالم ربانی الشیخ محمود الجلیلی الموصلی القادری سے، وہ الشیخ ابوبکر الالوسی القادری سے، وہ الشیخ عثمان القادری سے، وہ اپنے والد الشیخ ابوبکر البغدادی القادری سے، وہ اپنے والد الشیخ یحیی القادری سے، وہ اپنے والد الشیخ حسام الدین القادری سے، وہ اپنے والد الشیخ نور الدین القادری سے، وہ اپنے والد الشیخ ولی الدین القادری سے، وہ اپنے والد الشیخ زین الدین القادری سے، وہ اپنے والد الشیخ شرف الدین القادری سے، وہ اپنے والد الشیخ شمس الدین القادری سے، وہ اپنے والد الشیخ محمد الهتاکی القادری سے وہ اپنے والد الشیخ عبدالعزیز القادری سے، وہ اپنے والد سلطان الاولیاء قطب الاقطاب الشیخ مُحی الدین عبدالقادر الجیلانی الحسنی والحُسینی سے، وہ قاضی القضاۃ الشیخ ابوسعید المخرمی سے، وہ الشیخ الحکاری سے، وہ الشیخ ابوفرج الطرسوسی سے، وہ الشیخ عبدالواحد التمیمی سے، وہ الشیخ ابوبکر الشبلی سے، وہ شیخ الطائفتین الشیخ جنید البغدادی سے، وہ اپنے ماموں الشیخ سری السقطی سے، وہ الشیخ معروف الکرخی، وہ امام علی الرضا سے، وہ امام موسیٰ الکاظم سے، وہ امام جعفر الصادق سے، وہ امام محمد الباقر سے، وہ امام زین العابدین سے، وہ سید الشہداء امام حُسین سے، وہ امیر المشارق والمغارب امیر المؤمنین سیدنا علی بن ابی طالب سے۔

(رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین)

## السند الثانی من طریق السادة السنوسیة عن الطریقة الجشتیته

## دوسری سند ،سلسلہ عالیہ ادریسیہ سے ، سادات سنوسیہ کے طریق پر۔۔

عارف باللہ الشیخ عبیداللہ القادری الحُسینی ، دُعائے سیفی کو اپنے بھائی الشیخ محمد القادری الحُسینی سے روایت کرتے ہیں، وہ اپنے والد الشیخ احمد الخضر القادری سے، وہ الشیخ احمد الشریف السنوسی سے، وہ اپنے چچا الشیخ محمد المہدی السنوسی اور الشیخ احمد الریفی سے، یہ دونوں الشیخ محمد بن علی السنوسی سے، وہ اپنے شیخ ابوالعباس العرائشی ، القطب الامام احمد بن ادریس سے، وہ الشیخ العلامۃ محمد بن حب المقلب بالمجیری سے، وہ الشیخ محمد التقاوی قطب الجن سے، وہ قطب المشارق والمغارب امیر المومنین سیدنا علی بن ابی طالب سے۔

(رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین)

## السند الثالث من طريق السادة السنوسية عن الطريقة الجشتيه :

## تیسری سند، سادات سنوسیه سے سلسله عالیه چشتیه کے طریق پر...

عارف باللہ الشیخ عبید اللہ القادری، دُعاء سیفی کو اپنے اپنے بھائی الشیخ محمد القادری الحُسینی سے روایت کرتے ہیں، وہ اپنے والد الشیخ احمد الاخضر القادری الحُسینی سے، وہ الشیخ احمد الشریف السنوی سے، وہ اپنے چچا الشیخ محمد المهدی النسوسی اور الشیخ احمد الریفی سے، یہ دونوں الشیخ محمد بن علی النسوی سے، وہ الشیخ ابوسلیمان العجیمی سے، وہ علامۃ المرتضی سے، وہ علامۃ ابن الطیب الفاسی المدنی سے، وہ الشیخ حسن العجیمی سے، وہ الشیخ ابوبکر بن سالم سے، وہ اپنے والد احمد بن شیخان العلوی اور الصفی القشاشی سے، یہ دونوں الشیخ ابوالموھب الشناوی سے، وہ السید السند صبغۃ اللہ بن السید روح اللہ البرزنجی الحسینی سے، وہ الشیخ وجیہ الدین العلوی سے، وہ صاحب کتاب اجوھر خمسہ السید الشریف محمد بن خطیر الدین سے، وہ الشیخ ظھور حاجی حصور سے، وہ الشیخ ابو الفتح ھدایت اللہ سے، وہ الشیخ قاضن الشطاری سے، وہ الشیخ زاھد بن بدر جشتی سے، وہ الشیخ محمد بن عیسیٰ الجونپوری سے، وہ الشیخ فتح اللہ الاودی چشتی سے، وہ الشیخ شھاب الدین ناگوری سے، وہ الشیخ نظام الدین اولیاء محبوب الھی سے، وہ الشیخ فرید الدین الفاروقی شکر گنج سے، وہ الشیخ قطب الدین بختار کاکی سے، وہ الشیخ خواجہ معین الدین چشتی سے، وہ اپنے شیخ عثمان ھارونی سے، وہ الشیخ شریف الزندی سے، وہ الشیخ مودود چشتی سے، وہ الشیخ یوسف چشتی سے، وہ الشیخ محمد چشتی سے، وہ الشیخ احمد چشتی سے، وہ الشیخ ابواسحاق الترکمانی سے، وہ الشیخ محمد شمش الدین الترکمانی سے، وہ الشیخ زین الدین القزوینی، وہ الشیخ ابراھیم البصری سے، وہ الشیخ احمد ابوالقاسم سے، وہ الشیخ ابومحمد سعید الصافی سے، وہ الشیخ سعد سے، وہ الشیخ محمد فتح اسعود سے، وہ الشیخ محمد سعید الغزوانی سے، وہ الشیخ ابومحمد جابر سے، وہ نواسہ رسول سیدنا امام حسن المجتبی سے، وہ قطب المشارق والمغارب امیر المؤمنین سیدنا علی بن ابی طالب سے۔

(رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین)

دُعاء سیفی کا سلسلہ اسناد مکمل ہوا۔
والحمد للہ علی ذالک۔

دُعاءِ سیفی اللہ جل شانہٗ کی معرفت اور قرب حاصل کرنے کے لیے ایک راز ہے۔ عارفین فرماتے ہیں کہ اس دُعا کے بارہ ہزار خواص ہیں چھ ہزار خواص کا تعلق دُنیا سے ہے اور چھ ہزار کا تعلق آخرت سے ہے، جو کوئی اس دُعا کو باقاعدگی سے پڑھتا ہے تو پڑھنے والے کو اس دُعا کے دنیاوی واخروی تمام فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ سید غوث محمد گوالیاری الحُسنی فرماتے ہیں کہ دُعاءِ سیفی، اللہ جل شانہٗ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے، اس مین ایسے عجائب و غرائب (اسرار و رموز) ہیں جو گنے ہی نہیں جاسکتے اور پھر فرمایا کہ اکثر اولیاء اللہ نے اپنے روحانی مراتب کی تلمیل و ترقی کے لیے اس مبارک دُعا سے حظ وافر یعنی کثیر حصہ پایا ہے، شیخ ابوعبداللہ اندلسی نے تو یہاں تک فرمایا جو کوئی دنیا و آخرت میں سعادت مند ہوتا ہے اسے ہی یہ دُعا پڑھنے کی توفیق نصیب ہوتی ہے۔

**۱) محبت الٰہی سے نوازا جائیگا۔**

جوکوئی اس دُعا کو صبح وشام پڑھنے کی عادت بنالے تو اللہ عزوجل اسے اپنی خاص محبت سے نوازتا ہے۔

یعنی یہ دُعا پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کا محبوب بن جاتا ہے۔

**۲) اولیا کی کرامت سے نوازا جائیگا۔**

جوکوئی اس دُعا کو 41/اکتالیس مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنے اولیاء کی کرامت سے نوازتا ہے

اور باذن اللہ تعالیٰ وہ اولیا کیلیے چراغ کے مانند ہوجاتا ہے۔

**۳) ولایت پانے اور تسخیر خلق کیلیے۔**

جوکوئی اس دُعا کو 40/چالیس روز تک صبح کے وقت 3 /تین مرتبہ پڑھے تو وہ اولیا کی کرامت اور بزرگی پالیتا ہے۔

اور مخلوق کے درمیان عزت وجاہت والا ہوجاتا ہے۔

**۴) کسی کو بھی خواب میں دیکھنے کیلیے۔**

جوکوئی انبیاء کرام میں سے کسی نبی یا اولیاء میں سے کسی ولی یا اپنے کسی عزیز واقارب میں سے کسی کو خواب میں دیکھنا چاہے اس دُعا کو 41/اکتالیس مرتبہ پڑھے باذن اللہ تعالیٰ خواب میں زیارت ہوگی۔

### ۵) حضرت خضر علیہ السلام کی زیارت کیلئے۔

جو کوئی حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات کی نیت سے اس دُعا کو 41/ اکتالیس مرتبہ پڑھے۔

یا 7/ سات دن ہر روز اشراق کے وقت 7/ سات مرتبہ پڑھے تو وہ آپ کی زیارت و ملاقات سے مشرف ہو گا۔

### ۶) دُنیا وآخرت کی پریشانی وتنگی سے محفوظ رہیں۔

جو کوئی اپنے تو پر اور اپنے اہل وعیال پر اس دُعا کو اکتالیس/ ۴۱ مرتبہ پڑھے تو وہ دُنیا وآخرت کی پریشانی وتنگی سے محفوظ رہیں گے۔

### ۷) خاتمہ ایمان پر۔

جو کوئی اس دُعا کو باقاعدگی سے پڑھنے کی عادت بنالے تو اسکا خاتمہ ایمان پہ ہو گا۔

### ۸) غربت ختم ہو۔

جو کوئی میٹھے پانی (شربت) پہ اس دُعاء کو پڑھے، اور اپنے اہل وعیال سمیت پیے تو انکی غربت ختم ہو جائے گی۔

### ۹) بھاگا ہوا شخص واپس آجائے۔

جو کوئی اس دُعاء کو کسی بھاگے ہوئے یا اپنے کسی قریبی کی واپسی کے لیے کاغذ پہ لکھے، پھر اسی کاغذ پر اس بھاگے ہوئے کا اسکی ماں سمیت نام لکھ کر کسی بڑے پتھر یا وزنی چیز کے نیچے رکھے تو بھاگا ہوا شخص یا قریبی عزیز واپس آجائے۔

### ۱۰) سخت پریشانی و تکلیف سے نجات۔

جو کوئی کسی سخت پریشانی کا شکار ہو، اور اس سے خلاصی کی کوئی صورت نہ بن رہی ہو تو شب جمعہ آدھی رات کے وقت اٹھ کر سو/۱۰۰ رکعت نفل ادا کرے، اور نبی کریم علیہ السلام کی بارگاہ میں سو/۱۰۰ مرتبہ درودِ پاک کا نزرانہ پیش کرے، پھر تین/۳ مرتبہ دُعاء سیفی پڑھے، اور آخری میں ایک/۱ مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے، تو اللہ کریم اسے پریشانی و تکلیف سے ایسے نجات عطا فرمائے گا جو اس کے وہم و گمان میں بھی نہ ہوگی۔

### ۱۱) قید سے رہائی کیلیئے۔

جو کوئی قیدی ہو تو اس دُعاء کو سات دن اشراق کے وقت سات مرتبہ پڑھے، ان شاء اللہ رہائی ملے گی۔

### ۱۲) چور کا پتہ لگانے کیلیئے۔

اگر کسی کی چوری ہو جائے، اور چور معلوم نہ ہو تو رات کے وقت دو نفل ادا کرے،

پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۃ والشمس وضحاھا اور دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۃ والضحی اور الم نشرح پڑھے، اس ترتیب سے دو نفل ادا کرنے بعد دُعائے سیفی پڑھے، اور کسی سے بات کیے بغیر باوضو ہی سو جائے، تو وہ خواب میں چوری کی ہوئی چیز اور چور دونو کو دیکھ لے گا۔

### ۱۳) شادی کیلیئے۔

جو کوئی اپنی اولاد ( بیٹے بیٹیوں ) کے نکاح کیلیئے فکر مند ہو تو چالیس روز تک ہر روز سونے سے پہلے اس دُعاء کو تین مرتبہ پڑھے، اللہ کریم غیب سے اسکی مدد فرمائے گا۔

### ۱۴) گھر کی حفاظت کیلیئے۔

جو کوئی اس دُعاء کو لکھ کر اپنے گھر میں لگائے تو وہ گھر ناگہانی آفات، اور چوری وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔

### ۱۵) علم وفہم کیلیئے۔

اگر اس دُعاء کو لکھ کر دھو کے بچے کو پلائی جائے تو اس کے لیے علم وفہم کا دروازہ کھل جائے۔۔

### ۱۶) دشمن سے نجات کیلیئے۔

اگر کوئی اپنے ظالم دشمن سے نجات حاصل کرنا چاہے تو سات دن تک اشراق کے وقت اس دُعا کو سات مرتبہ پڑھے، اگر دشمن پہاڑ کی مانند طاقتور ہوا تو ذلیل رسوا ہو گا۔۔

طارقیہ روحانی سینٹر النور ویلفیئر نیٹ ورک

# روحانی عملیات کورس

مدت کورس
صرف 6 ماہ

مدت کورس
صرف 6 ماہ

اللہ عزوجل کے قرب کا حصول مخلوق خدا کی خدمت دکھی انسانیت کو سہارا دینے
اپنے معاشرے سے جہالت کے خاتمے کیلئے روحانی علم روحانی علاج کرنا سیکھیں

روحانی عملیات کورس پاکستان سے رابطہ کیلئے
0300-9676758
0311-2134805
0342-2953425

طارقیہ روحانی سینٹر مرکز سے رابطہ کیلئے
0310-2880743
0310-2880751

طارقیہ روحانی سینٹر راولپنڈی اسلام آباد میں رابطہ کیلئے
0321-5129075

روحانی عملیات کورس ہندوستان سے رابطہ کیلئے
00918424935882

صرف 6 ماہ
روزانہ دو گھنٹے

اپنے گھر پر ہی دیں
اور بن جائیں
روحانی عامل

طارقیہ روحانی سینٹر
مرکز سے رابطہ کیلئے
آصف سعید قادری شاذلی
0321-2782540
0313-2277288
جنید قادری
0342-2953425

بمقام
نور القرآن
اسلامک اکیڈمی
جامع مسجد گلزارِ رسول
سیکٹر 9/D نیو سعید آباد
بلدیہ ٹاؤن کراچی

زیر سرپرستی
عالمی مذہبی روحانی اسکالر پیر طریقت
**آصف سعید قادری شاذلی**

ای میل کے ذریعے رابطہ کریں یا وزٹ کریں ہماری ویب سائٹ پر
http://www.tariqiyarohanicenter.com
www.rohanicenter@gmail.com

# دعائے سیفی کی زکوٰۃ کا طریقہ

طریقہ نمبر 1: کسی بھی دن مغرب سے دوسرے دن عصر تک 27 مرتبہ پڑھ لیں۔

طریقہ نمبر 2: 3 دن میں روزانہ 9 مرتبہ پڑھ لیں۔ زکوۃ ادا ہو جائے گی۔ ٹوٹل 27 مرتبہ۔

طریقہ نمبر 3: 9 دن میں روزانہ 3 مرتبہ پڑھ لیں۔ زکوۃ ادا ہو جائے گی۔ ٹوٹل 27 مرتبہ

نوٹ: اس عمل کی زکوٰۃ ادا کرتے وقت روزہ رکھیں اگر کوئی مجبوی نہ ہو تو جگہ اور وقت ایک ہی رکھیں۔

مداومت: دعائے سیفی روزانہ ایک بار پڑھ لیں۔ یا روزانہ تھوڑی تھوڑی کر کے تین دن میں ایک بار مکمل پڑھ لیں۔

# دعائے سیفی کے اعمال

## اللہ کا محبوب بننا

جو کوئی اس دعا کو صبح و شام پڑھنے کی عادت بنائے تو اللہ عزوجل اسے اپنی خاص محبت سے نوازتا ہے۔ یعنی وہ اللہ کا محبوب بن جاتا ہے۔ اولیاء اللہ کی کرامات سے خاص حصہ جو کوئی اس دعا کو 41 مرتبہ پڑھے اللہ اسے اپنے اولیاء کی کرامات سے نوازتا ہے۔

اور وہ بِاذن اللہ اولیاء کے لیے چراغ کی مانند ہو جاتا ہے۔

## مخلوق میں عزت پانا

جو کوئی اس دعا کو 40 روز تک صبح کے وقت 3 بار پڑھ لیتا ہے تو وہ اولیاء کی بزرگی اور کرامات کو پاتا ہے اور مخلوق میں عزت و وجاہت والا ہو جاتا ہے۔

## بزرگوں کی زیارت

جو کوئی کسی نبی، رسول، ولی، یا اپنے مرحوم عزیز و اقارب کی خواب میں زیارت کرنا چاہے تو اس دعا کو 41 مرتبہ پڑھ لے، بِاذنِ اللہ خواب میں زیارت ہو گی۔

# خضر علیہ السلام سے ملاقات کے لیے

حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات کی نیت سے اس دعا کو (41) بار پڑھے (7) دن تک اشراق کے وقت 7 مرتبہ پڑھے۔ ان شاءاللہ آپ کی زیارت سے مشرف ہوگا۔

# پریشانی سے حفاظت

جو کوئی اس دعا کو 41 مرتبہ پڑھ کر خود پر اور اپنے اہل و عیال پر دم کردے دنیا و آخرت کی ہر پریشانی و تنگی سے محفوظ رہے گا۔

# خاتمہ بالخیر

جو کوئی اس دعا کو باقاعدگی کے ساتھ روزانہ پڑھے اس کا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

# غربت کا خاتمہ

اس دعا کو پڑھ کر میٹھے پانی یا شربت پر دم کرکے اپنے اہل و عیال سمیت پیئے تو ان کی غربت ختم ہوجائے گی۔

# رشتوں کے لیے

جو کوئی اپنی اولاد کے نکاح کے لیے فکر مند ہو تو 40 روز تک ہر روز سونے سے پہلے اس دعا کو 3 بار پڑھے۔ اللہ غیب سے اس کی مدد فرمائے گا۔

# دشمن ذلیل و رسوا ہو

اگر کوئی اپنے ظالم دشمن سے نجات حاصل کرنا چاہے تو 7 دن تک روزانہ اشراق کے وقت 7 مرتبہ پڑھے۔ اگر دشمن پہاڑ کی مانند طاقتور ہوا تو ذلیل و رسوا ہوگا۔

# اَلْحِزْبُ السَّيْفِى

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىٓ أُقَدِّمُ إِلَيْكَ
بَيْنَ يَدَىْ كُلِّ نَفَسٍ وَّلَمْحَةٍ وَّطَرْفَةٍ
يَّطْرِفُ بِهَا أَهْلُ السَّمٰوَاتِ وَأَهْلُ الْأَرْضِ
وَكُلِّ شَىْءٍ هُوَ فِىْ عِلْمِكَ كَائِنٌ أَوْ قَدْ
كَانَ أُقَدِّمُ إِلَيْكَ بَيْنَ يَدَىْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ الْقَدِيْمُ
الْمُتَعَزِّزُ بِالْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ الْمُنْفَرِدُ
بِالْبَقَاءِ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْجَبَّارُ
الْقَهَّارُ الَّذِىْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ (سورۃ اخلاص (3) بار)
أَنْتَ رَبِّيْ وَأَنَا عَبْدُكَ عَمِلْتُ سُوْءً اَوْ ظَلَمْتُ
نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ
كُلَّهَا فَإِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ
يَا غَفُوْرُ يَا شَكُوْرُ يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ
يَا صَبُوْرُ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَحْمَدُكَ

وَأَنْتَ الْمَحْمُودُ وَأَنْتَ لِلْحَمْدِ أَهْلٌ وَّأَشْكُرُكَ
وَأَنْتَ الْمَشْكُورُ وَأَنْتَ لِلشُّكْرِ أَهْلٌ عَلٰى
مَا خَصَّصْتَنِىْ بِهٖ مِنْ مَّوَاهِبِ الرَّغَآئِبِ ۚ
وَأَوْصَلْتَ إِلَىَّ مِنْ فَضَآئِلِ الصَّنَآئِعِ ۚ وَأَوْلَيْتَنِىْ
بِهٖ مِنْ إِحْسَانِكَ ۚ وَبَوَّأْتَنِىْ بِهٖ مِنْ مَّظَنَّةِ
الصِّدْقِ عِنْدَكَ ۚ وَأَنَلْتَنِىْ بِهٖ مِنْ مِّنَنِكَ
الْوَاصِلَةِ إِلَىَّ ۚ وَأَحْسَنْتَ بِهٖ إِلَىَّ كُلَّ وَقْتٍ
مِّنْ دَفْعِ الْبَلِيَّةِ عَنِّىْ وَالتَّوْفِيْقِ لِىْ وَالْإِجَابَةِ
لِدُعَآئِىْ ۚ حِيْنَ أُنَادِيْكَ دَاعِيًا ۚ وَّأُنَاجِيْكَ
رَاغِبًا ۚ وَّأَدْعُوْكَ مُتَضَرِّعًا صَافِيًا ضَارِعًا

وَحِينَ أَرْجُوكَ رَاجِيًا فَأَجِدُكَ كَافِيًاۚ وَّأَلُوذُ

بِكَ فِي الْمَوَاطِنِ كُلِّهَاۚ فَكُنْ لِّي وَلِأَهْلِي

وَلِإِخْوَانِي كُلِّهِمْ جَارًا حَاضِرًا حَفِيًّا بَارًّا

وَّلِيًّا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا نَاظِرًاۚ وَّعَلَى الْأَعْدَآءِ

كُلِّهِمْ نَاصِرًاۚ وَّلِلْخَطَايَا وَالذُّنُوبِ كُلِّهَا

غَافِرًاۚ وَّلِلْعُيُوبِ كُلِّهَا سَاتِرًاۚ أَلَّمْ أَعْدَمْ

عَوْنَكَ وَبِرَّكَ وَخَيْرَكَ وَعِزَّكَ وَإِحْسَانَكَ

طَرْفَةَ عَيْنٍۚ مُّنْذُ أَنْزَلْتَنِي دَارَ الْاِخْتِبَارِ

وَالْفِكْرِ وَالْاِعْتِبَارِۚ لِتَنْظُرَ مَا أُقَدِّمُ لِدَارِ

الْخُلُودِ وَالْقَرَارِ وَالْمُقَامَةِ مَعَ الْأَخْيَارِ

فَأَنَا عَبْدُكَ فَاجْعَلْنِي (يَارَبِّ ٣) عَتِيقَكَ
يَا إِلٰهِي وَمَوْلَايَ خَلِّصْنِي وَأَهْلِي وَإِخْوَانِي
كُلَّهُمْ مِّنَ النَّارِ ۚ وَمِنْ جَمِيعِ الْمَضَارِّ
وَالْمَضَالِّ وَالْمَصَائِبِ وَالْمَعَائِبِ وَالنَّوَائِبِ
وَاللَّوَازِمِ ۚ وَالْهُمُومِ الَّتِي قَدْ سَاوَرَتْنِي
فِيهَا الْغُمُومُ بِمَعَارِيضِ أَصْنَافِ الْبَلَاءِ
وَضُرُوبِ جُهْدِ الْقَضَاءِ إِلٰهِي لَا أَذْكُرُ مِنْكَ
إِلَّا الْجَمِيلَ ۚ وَلَمْ أَرَ مِنْكَ إِلَّا التَّفْضِيلَ
خَيْرُكَ لِي شَامِلٌ ۚ وَصُنْعُكَ لِي كَامِلٌ
وَلُطْفُكَ لِي كَافِلٌ ۚ وَبِرُّكَ لِي عَامِرٌ

وَفَضْلُكَ عَلَيَّ دَائِمٌ مُتَوَاتِرٌ وَنِعَمُكَ عِنْدِي
مُتَّصِلَةٌ لَمْ تُخْفِرْ لِي جِوَارِي وَأَمَّنْتَ خَوْفِي
وَصَدَّقْتَ رَجَائِي وَحَقَّقْتَ آمَالِي
وَصَاحَبْتَنِي فِي أَسْفَارِي وَأَكْرَمْتَنِي فِي
أَحْضَارِي وَعَافَيْتَ أَمْرَاضِي وَشَفَيْتَ
أَوْصَابِي وَأَحْسَنْتَ مُنْقَلَبِي وَمَثْوَايَ وَلَمْ
تُشْمِتْ بِي أَعْدَائِي وَحُسَّادِي وَرَمَيْتَ
مَنْ رَمَانِي بِسُوءٍ وَكَفَيْتَنِي شَرَّ مَنْ عَادَانِي
فَأَنَا أَسْأَلُكَ يَا اَللّٰهُ الْآنَ أَنْ تَدْفَعَ عَنِّي
كَيْدَ الْحَاسِدِينَ وَظُلْمَ الظَّالِمِينَ

وَشَرَّ الْمُعَانِدِيْنَ وَاحْمِنِيْ وَأَهْلِيْ وَإِخْوَانِيْ
كُلَّهُمْ تَحْتَ سُرَادِقَاتِ عِزِّكَ يَا أَكْرَمَ
الْأَكْرَمِيْنَ وَبَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ أَعْدَائِيْ
كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
وَاخْطَفْ أَبْصَارَهُمْ عَنِّيْ بِنُوْرِ قُدْسِكَ
وَاضْرِبْ رِقَابَهُمْ بِجَلَالِ مَجْدِكَ وَاقْطَعْ
أَعْنَاقَهُمْ بِسَطَوَاتِ قَهْرِكَ وَأَهْلِكْهُمْ
وَدَمِّرْهُمْ تَدْمِيْرًا كَمَا دَفَعْتَ كَيْدَ
الْحُسَّادِ عَنْ أَنْبِيَائِكَ وَضَرَبْتَ رِقَابَ
الْجَبَابِرَةِ لِأَصْفِيَائِكَ وَخَطِفْتَ أَبْصَارَ

الْأَعْدَاءِ عَنْ أَوْلِيَآئِكَ ۚ وَقَطَعْتَ أَعْنَاقَ
الْأَكَاسِرَةِ لِأَتْقِيَآئِكَ ۚ وَأَهْلَكْتَ الْفَرَاعِنَةَ ۚ
وَدَمَّرْتَ الدَّجَاجِلَةَ لِخَوَآصِّكَ الْمُقَرَّبِيْنَ
وَعِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ .

( يَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ أَغِثْنِيْ ۚ ۔ تین(3) بار )

عَلٰى جَمِيْعِ أَعْدَآئِكَ فَحَمْدِيْ لَكَ يَا إِلٰهِيْ
وَاصِبٌ ۚ وَثَنَائِيْ عَلَيْكَ مُتَوَاتِرٌ دَائِبًا دَآئِمًا
مِّنَ الدَّهْرِ إِلَى الدَّهْرِ بِأَلْوَانِ التَّسْبِيْحِ
وَالتَّقْدِيْسِ ۚ وَصُنُوْفِ اللُّغَاتِ الْمَادِحَةِ ۚ
وَأَصْنَافِ التَّنْزِيْهِ خَالِصًا لِّذِكْرِكَ ۚ

وَمَرْضِيًّا لَكَ بِنَاصِعِ التَّحْمِيدِ وَالتَّمْجِيدِ ۚ
وَخَالِصِ التَّوْحِيدِ وَإِخْلَاصِ التَّقَرُّبِ
وَالتَّقْرِيبِ وَالتَّفْرِيدِ ۚ وَإِمْحَاضِ التَّمْجِيدِ
بِطُولِ التَّعَبُّدِ وَالتَّعْدِيدِ ۚ لَمْ تُعَنْ فِي
قُدْرَتِكَ ۚ وَلَمْ تُشَارَكْ فِي أُلُوهِيَّتِكَ ۚ وَلَمْ
تُعْلَمْ لَكَ مَاهِيَّةٌ ۚ فَتَكُونَ لِلْأَشْيَاءِ
الْمُخْتَلِفَةِ مُجَانِساً ۚ وَلَمْ تُعَايَنْ إِذْ حُبِسَتِ
الْأَشْيَاءُ عَلَى الْعَزَائِمِ الْمُخْتَلِفَةِ ۚ وَلَا خَرَقَتِ
الْأَوْهَامُ حُجُبَ الْغُيُوبِ إِلَيْكَ ۚ فَأَعْتَقِدُ
مِنْكَ مَحْدُوداً فِي مَجْدِ عَظَمَتِكَ ۚ لَا يَبْلُغُكَ

بُعْدُ الْهِمَمِ ۚ وَلَا يَنَالُكَ غَوْصُ الْفِطَنِ ۚ
وَلَا يَنْتَهِي إِلَيْكَ بَصَرُ نَاظِرٍ فِي مَجْدِ
جَبَرُوتِكَ ۚ ارْتَفَعَتْ عَنْ صِفَاتِ الْمَخْلُوقِينَ
صِفَاتُ قُدْرَتِكَ ۚ وَعَلَا عَنْ ذِكْرِ الذَّاكِرِينَ
كِبْرِيَاءُ عَظَمَتِكَ ۚ فَلَا يَنْتَقِصُ مَا أَرَدْتَّ
أَنْ يَّزْدَادَ وَلَا يَزْدَادُ مَا أَرَدْتَّ أَنْ يَّنْتَقِصَ ۚ
لَا أَحَدَ شَهِدَكَ حِينَ فَطَرْتَ الْخَلْقَ ۚ
وَلَا نِدَّ وَلَا ضِدَّ حَضَرَكَ حِينَ بَرَأْتَ
النُّفُوسَ ۚ كَلَّتِ الْأَلْسُنُ عَنْ تَفْسِيرِ
صِفَتِكَ ۚ وَانْحَسَرَتِ الْعُقُولُ عَنْ كُنْهِ

مَعْرِفَتِكَ وَصِفَتِكَ وَكَيْفَ يُوصَفُ كُنْهُ
صِفَتِكَ يَارَبِّ وَأَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ
الْقُدُّوسُ الْأَزَلِيُّ الَّذِي لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ
أَزَلِيًّا بَاقِيًا أَبَدِيًّا سَرْمَدِيًّا دَائِمًا فِي الْغُيُوبِ
(وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ 3 بار ـ ٣) لَيْسَ فِيهَا
أَحَدٌ غَيْرُكَ وَلَمْ يَكُنْ إِلٰهٌ سِوَاكَ حَارَتْ
فِي بِحَارِ بَهَاءِ مَلَكُوتِكَ عَمِيقَاتُ مَذَاهِبِ
التَّفَكُّرِ وَتَوَاضَعَتِ الْمُلُوكُ لِهَيْبَتِكَ
وَعَنَتِ الْوُجُوهُ بِذِلَّةِ الْاِسْتِكَانَةِ لِعِزَّتِكَ
وَانْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِكَ وَاسْتَسْلَمَ

ۚ كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِكَ ۚ وَخَضَعَتْ لَكَ الرِّقَابُ
وَكَلَّ دُونَ ذَلِكَ تَحْبِيرُ اللُّغَاتِ ۚ وَضَلَّ
هُنَالِكَ التَّدْبِيرُ فِي صِفَاتِكَ وَفِي تَصَارِيفِ
الصِّفَاتِ ۚ فَمَنْ تَفَكَّرَ فِي إِنْشَائِكَ الْبَدِيعِ
وَثَنَائِكَ الرَّفِيعِ وَتَعَمَّقَ فِي ذَلِكَ رَجَعَ
ۚ طَرْفُهُ إِلَيْهِ خَاسِئًا حَسِيرًا ۚ وَعَقْلُهُ مَبْهُوتًا
وَتَفَكُّرُهُ مُتَحَيِّرًا أَسِيرًا.

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا دَائِمًا
مُتَوَالِيًا مُتَوَاتِرًا مُتَضَاعِفًا مُتَّسِعًا مُتَّسِقًا
يَدُومُ وَيَتَضَاعَفُ ۚ وَلَا يَبِيدُ غَيْرَ مَفْقُودٍ

فِى ٱلْمَلَكُوتِ ۚ وَلَا مَطْمُوسٍ فِى ٱلْمَعَالِمِ ۚ
وَلَا مُنْتَقَصٍ فِى ٱلْعِرْفَانِ ۚ فَلَكَ ٱلْحَمْدُ
عَلَى مَكَارِمِكَ ٱلَّتِى لَا تُحْصَىٰ ۚ وَنِعَمِكَ
ٱلَّتِى لَا تُسْتَقْصَىٰ ۚ فِى ٱللَّيْلِ إِذَا أَدْبَرَ
وَٱلصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ ۚ وَفِى ٱلْبَرِّ وَٱلْبِحَارِ
وَٱلْغُدُوِّ وَٱلْآصَالِ ۚ وَٱلْعَشِىِّ وَٱلْإِبْكَارِ
وَٱلظَّهِيرَةِ وَٱلْأَسْحَارِ ۚ وَفِى كُلِّ جُزْءٍ مِنْ
أَجْزَاءِ ٱللَّيْلِ وَٱلنَّهَارِ.

اَللّٰهُمَّ لَكَ ٱلْحَمْدُ بِتَوْفِيقِكَ قَدْ أَحْضَرْتَنِى
ٱلنَّجَاةَ ۚ وَجَعَلْتَنِى مِنْكَ فِى وِلَايَةِ ٱلْعِصْمَةِ ۚ

فَلَمْ أَبْرَحْ فِى سُبُوغِ نَعْمَائِكَ وَتَتَابُعِ آلَائِكَ
مَحْرُوسًا بِكَ فِى الرَّدِّ وَالْاِمْتِنَاعِ وَمَحْفُوظًا
بِكَ فِى الْمَنَعَةِ وَالدِّفَاعِ عَنِّى .
اَللّٰهُمَّ إِنِّى أَحْمَدُكَ إِذْ لَمْ تُكَلِّفْنِى
فَوْقَ طَاقَتِى وَلَمْ تَرْضَ مِنِّى إِلَّا طَاعَتِى
وَرَضِيتَ مِنِّى مِنْ طَاعَتِكَ وَعِبَادَتِكَ
دُونَ اسْتِطَاعَتِى وَأَقَلَّ مِنْ وُسْعِى
وَمَقْدِرَتِى فَإِنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ
الَّذِى لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ لَمْ تَغِبْ وَلَا تَغِيبُ
عَنْكَ غَائِبَةٌ وَلَا تَخْفَى عَلَيْكَ خَافِيَةٌ

وَلَنْ تَضِلَّ عَنْكَ فِيْ ظُلَمِ الْخَفِيَّاتِ ضَالَّةٌ
إِنَّمَا أَمْرُكَ إِذَا أَرَدْتَّ شَيْئًا أَنْ تَقُوْلَ لَهُ
كُنْ فَيَكُوْنُ ( سورة اخلاص (3) بار )

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا دَائِمًا
مِّثْلَ مَا حَمِدْتَّ بِهٖ نَفْسَكَ وَأَضْعَافَ
مَا حَمِدَكَ بِهِ الْحَامِدُوْنَ وَسَبَّحَكَ بِهِ
الْمُسَبِّحُوْنَ وَمَجَّدَكَ بِهِ الْمُمَجِّدُوْنَ
وَكَبَّرَكَ بِهِ الْمُكَبِّرُوْنَ وَهَلَّلَكَ بِهِ
الْمُهَلِّلُوْنَ وَقَدَّسَكَ بِهِ الْمُقَدِّسُوْنَ
وَوَحَّدَكَ بِهِ الْمُوَحِّدُوْنَ وَعَظَّمَكَ بِهِ

ٱلْمُعَظِّمُونَ وَٱسْتَغْفَرَكَ بِهِ ٱلْمُسْتَغْفِرُونَ
حَتَّىٰ يَكُونَ لَكَ مِنِّى وَحْدِى فِى كُلِّ طَرْفَةِ
عَيْنٍ وَأَقَلَّ مِنْ ذَلِكَ مِثْلُ حَمْدِ جَمِيعِ
ٱلْحَامِدِينَ وَتَوْحِيدِ أَصْنَافِ ٱلْمُوَحِّدِينَ
وَٱلْمُخْلِصِينَ وَتَقْدِيسِ أَجْنَاسِ ٱلْعَارِفِينَ
وَثَنَآءِ جَمِيعِ ٱلْمُهَلِّلِينَ وَٱلْمُصَلِّينَ وَٱلْمُسَبِّحِينَ
وَمِثْلُ مَا أَنْتَ بِهِ عَالِمٌ وَأَنْتَ مَحْمُودٌ
وَمَحْبُوبٌ وَمَحْجُوبٌ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ
مِنَ ٱلْحَيَوَانَاتِ وَٱلْبَرَايَا وَٱلْأَنَامِ .

إِلٰهِى أَسْأَلُكَ بِمَسَآئِلِكَ وَأَرْغَبُ إِلَيْكَ

بِكَ فِى بَرَكَاتِ مَا أَنطَقْتَنِي بِهِ مِنْ حَمْدِكَ
وَوَفَّقْتَنِي لَهُ مِنْ شُكْرِكَ وَتَمْجِيدِي لَكَ
فَمَا أَيْسَرَ مَا كَلَّفْتَنِي بِهِ مِنْ حَقِّكَ وَأَعْظَمَ
مَا وَعَدْتَنِي بِهِ مِنْ نَعْمَائِكَ وَمَزِيدِ الْخَيْرِ
عَلَى شُكْرِكَ ابْتَدَأْتَنِي بِالنِّعَمِ فَضْلًا
وَطَوْلًا وَأَمَرْتَنِي بِالشُّكْرِ حَقًّا وَعَدْلًا
وَوَعَدْتَنِي عَلَيْهِ أَضْعَافًا وَمَزِيدًا وَأَعْطَيْتَنِي
مِنْ رِزْقِكَ وَاسِعًا كَثِيرًا اخْتِيَارًا وَرِضًا
وَسَأَلْتَنِي عَنْهُ شُكْرًا يَسِيرًا، لَكَ الْحَمْدُ
اللَّهُمَّ عَلَى إِذْ نَجَّيْتَنِي وَعَافَيْتَنِي بِرَحْمَتِكَ

مِنْ جَهْدِ الْبَلَاۤءِ وَدَرْكِ الشَّقَاۤءِ ۚ وَلَمْ تُسْلِمْنِي
لِسُوْۤءِ قَضَاۤئِكَ وَبَلَاۤئِكَ ۚ وَجَعَلْتَ مَلْبَسِي
الْعَافِيَةَ ۚ وَأَوْلَيْتَنِي الْبَسْطَةَ وَالرَّخَاۤءَ ۚ وَشَرَعْتَ
لِي أَيْسَرَ الْقَصْدِ ۚ وَضَاعَفْتَ لِي أَشْرَفَ
الْفَضْلِ ۚ مَعَ مَا عَبَّدْتَنِي بِهٖ مِنَ الْمَحَجَّةِ
الشَّرِيْفَةِ ۚ وَبَشَّرْتَنِي بِهٖ مِنَ الدَّرَجَةِ الْعَالِيَةِ
الرَّفِيْعَةِ ۚ وَاصْطَفَيْتَنِي بِأَعْظَمِ النَّبِيِّيْنَ
دَعْوَةً ۚ وَأَفْضَلِهِمْ شَفَاعَةً ۚ وَأَرْفَعِهِمْ دَرَجَةً ۚ
وَأَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً ۚ وَأَوْضَحِهِمْ حُجَّةً ۚ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَعَلٰى

جَمِيعِ الْأَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَأَصْحَابِهِ

الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ (سورۃ اخلاص (3) بار)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ ۚ

وَّاغْفِرْلِىْ وَلِأَهْلِىْ وَلِإِخْوَانِىْ كُلِّهِمْ

مَّالَا يَسَعُهٗ إِلَّا مَغْفِرَتُكَ ۚ وَلَا يَمْحَقُهٗ

إِلَّا عَفْوُكَ ۚ وَلَا يُكَفِّرُهٗ إِلَّا تَجَاوُزُكَ

وَفَضْلُكَ ۚ وَهَبْ لِىْ فِىْ يَوْمِىْ هٰذَا وَلَيْلَتِىْ

هٰذِهٖ وَسَاعَتِىْ هٰذِهٖ وَشَهْرِىْ هٰذَا

وَسَنَتِىْ هٰذِهٖ يَقِيْنًا صَادِقًا يُّهَوِّنُ عَلَىَّ

مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَأَحْزَانَهُمَا ۚ

وَيُشَوِّقُنِىْ إِلَيْكَ وَيُرَغِّبُنِىْ فِيْمَا عِنْدَكَ ج

وَاكْتُبْ لِىْ عِنْدَكَ الْمَغْفِرَةَ ج وَبَلِّغْنِىْ

الْكَرَامَةَ مِنْ عِنْدِكَ ج وَأَوْزِعْنِىْ شُكْرَ

مَآ أَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَىَّ ج فَإِنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ الَّذِىْ

لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ ج الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الرَّفِيْعُ

الْبَدِيْعُ ج الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

الَّذِىْ لَيْسَ لِأَمْرِكَ مَدْفَعٌ ج وَّلَا عَنْ قَضَآئِكَ

مُمْتَنَعٌ ج وَأَشْهَدُ أَنَّكَ رَبِّىْ وَرَبُّ كُلِّ شَىْءٍ ج

فَاطِرُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمُ الْغَيْبِ

وَالشَّهَادَةِ الْعَلِىُّ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ت (سورة اخلاص (3) بار)

اَللّٰهُمَّ إِنِّيٓ أَسْأَلُكَ ٱلثَّبَاتَ فِي ٱلْأَمْرِ ج وَٱلْعَزِيمَةَ عَلَى
ٱلرُّشْدِ ج وَٱلشُّكْرَ عَلٰى نِعَمِكَ ج وَأَسْأَلُكَ حُسْنَ
عِبَادَتِكَ ج وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ كُلِّ مَا تَعْلَمُ ج وَأَعُوذُ
بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ مَا تَعْلَمُ ج وَأَسْتَغْفِرُكَ مِنْ
شَرِّ كُلِّ مَا تَعْلَمُ ج إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ ٱلْغُيُوبِ ك
وَأَسْأَلُكَ لِي وَلِأَهْلِي وَلِإِخْوَانِي كُلِّهِمْ أَمْنًا ك
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ جَوْرِ كُلِّ جَائِرٍ ج
وَمَكْرِ كُلِّ مَاكِرٍ ج وَظُلْمِ كُلِّ ظَالِمٍ ج
وَسِحْرِ كُلِّ سَاحِرٍ ج وَبَغْيِ كُلِّ بَاغٍ ج
وَحَسَدِ كُلِّ حَاسِدٍ ج وَغَدْرِ كُلِّ غَادِرٍ ج

وَكَيْدِ كُلِّ كَائِدٍ وَعَدَاوَةِ كُلِّ عَدُوٍّ وَطَعْنِ
كُلِّ طَاعِنٍ وَقَدْحِ كُلِّ قَادِحٍ وَحِيَلِ
كُلِّ مُتَحَيِّلٍ وَشَمَاتَةِ كُلِّ شَامِتٍ
وَكَشْحِ كُلِّ كَاشِحٍ .

اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصُولُ عَلَى الْأَعْدَاءِ وَالْقُرَنَاءِ
وَإِيَّاكَ أَرْجُو وِلَايَةَ الْأَحِبَّاءِ وَالْأَوْلِيَاءِ
وَالْقُرَبَاءِ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا لَا أَسْتَطِيعُ
إِحْصَاءَهُ وَلَا تَعْدِيدَهُ مِنْ عَوَائِدِ فَضْلِكَ
وَعَوَارِفِ رِزْقِكَ وَأَلْوَانِ مَا أَوْلَيْتَنِي بِهِ
مِنْ إِرْفَادِكَ وَكَرَمِكَ فَإِنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ

اَلَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْفَاشِىْ فِى الْخَلْقِ
حَمْدُكَ الْبَاسِطُ بِالْجُوْدِ يَدُكَ
لَاتُضَادُّ فِىْ حُكْمِكَ ۚ وَلَا تُنَازَعُ فِىْ
اَمْرِكَ وَسُلْطَانِكَ وَمُلْكِكَ ۚ وَلَا تُشَارَكُ
فِىْ رُبُوْبِيَّتِكَ ۚ وَلَا تُزَاحَمُ فِىْ خَلِيْقَتِكَ ۚ
تَمْلِكُ مِنَ الْاَنَامِ مَا تَشَآءُ وَلَا يَمْلِكُوْنَ
مِنْكَ اِلَّا مَا تُرِيْدُ .

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُنْعِمُ الْمُتَفَضِّلُ الْقَادِرُ
الْمُقْتَدِرُ الْقَاهِرُ الْمُقَدَّسُ ۚ تَرَدَّيْتَ بِالْمَجْدِ
وَالْبَهَآءِ ۚ وَتَعَظَّمْتَ بِالْعِزَّةِ وَالْعَلَآءِ ۚ وَتَاَزَّرْتَ

بِالْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ (سورۃ اخلاص (3) بار) وَتَغَشَّيْتَ
بِالنُّوْرِ وَالضِّيَاءِ ج وَتَجَلَّلْتَ بِالْمَهَابَةِ وَالْبَهَاءِ ج
لَكَ الْمَنُّ الْقَدِيْمُ وَالسُّلْطَانُ الشَّامِخُ
وَالْمُلْكُ الْبَاذِخُ ج وَالْجُوْدُ الْوَاسِعُ وَالْقُدْرَةُ
الْكَامِلَةُ وَالْحِكْمَةُ الْبَالِغَةُ وَالْعِزَّةُ الشَّامِلَةُ
فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا جَعَلْتَنِيْ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَهُوَ اَفْضَلُ
بَنِيْ اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّذِيْنَ كَرَّمْتَهُمْ ج
وَحَمَلْتَهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ج وَرَزَقْتَهُمْ مِّنَ
الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْتَهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ خَلْقِكَ

تَفْضِيلًا وَخَلَقْتَنِي سَمِيعًا بَصِيرًا ج صَحِيحًا
سَوِيًّا سَالِمًا مُعَافًى ج وَلَمْ تَشْغَلْنِي بِنُقْصَانٍ
فِي بَدَنِي عَنْ طَاعَتِكَ ج وَلَا بِآفَةٍ فِي جَوَارِحِي ج
وَلَا عَاهَةٍ فِي نَفْسِي وَلَا فِي عَقْلِي ج وَلَمْ تَمْنَعْنِي
كَرَامَتَكَ إِيَّايَ ج وَحُسْنَ صَنِيعِكَ عِنْدِي ج
وَفَضْلَ مَنَائِحِكَ لَدَيَّ ج وَنَعْمَائِكَ عَلَيَّ ج
أَنْتَ الَّذِي أَوْسَعْتَ عَلَيَّ فِي الدُّنْيَا رِزْقًا ج
وَفَضَّلْتَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِّنْ أَهْلِهَا تَفْضِيلًا ج
فَجَعَلْتَ لِي سَمْعًا يَسْمَعُ آيَاتِكَ ج وَعَقْلًا
يَفْهَمُ إِيمَانَكَ ج وَبَصَرًا يَرَى قُدْرَتَكَ ج وَفُؤَادًا

يَعْرِفُ عَظَمَتَكَ ۚ وَقَلْبًا يَعْتَقِدُ تَوْحِيدَكَ ۚ فَإِنِّي
لِفَضْلِكَ عَلَيَّ شَاهِدٌ حَامِدٌ شَاكِرٌ ۚ وَلَكَ
نَفْسِي شَاكِرَةٌ ۚ وَبِحَقِّكَ عَلَيَّ شَاهِدَةٌ ۚ وَأَشْهَدُ
أَنَّكَ حَيٌّ قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ ۚ وَحَيٌّ بَعْدَ كُلِّ
حَيٍّ ۚ وَحَيٌّ بَعْدَ كُلِّ مَيِّتٍ ۚ وَحَيٌّ لَمْ تَرِثِ
ٱلْحَيَاةَ مِنْ حَيٍّ ۚ وَلَمْ تَقْطَعْ خَيْرَكَ عَنِّي
فِي كُلِّ وَقْتٍ ۚ وَلَمْ تَقْطَعْ رَجَائِي ۚ وَلَمْ تُنْزِلْ
بِي عُقُوبَاتِ ٱلنِّقَمِ ۚ وَلَمْ تُغَيِّرْ عَلَيَّ وَثَائِقَ
ٱلنِّعَمِ ۚ وَلَمْ تَمْنَعْ عَنِّي دَقَائِقَ ٱلْعِصَمِ ۚ
فَلَوْ لَمْ أَذْكُرْ مِنْ إِحْسَانِكَ وَإِنْعَامِكَ

عَلَىَّ إِلَّا عفوكَ عَنِّى وَٱلتَّوْفِيقَ لِى ۚ وَٱلْاِسْتِجَابَةَ
لِدُعَآئِى حِيْنَ رَفَعْتُ صَوْتِى بِدُعَآئِكَ ۚ وَتَحْمِيْدِكَ
وَتَوْحِيْدِكَ وَتَمْجِيْدِكَ وَتَهْلِيْلِكَ وَتَكْبِيْرِكَ
وَتَعْظِيْمِكَ ۚ وَإِلَّا فِى تَقْدِيْرِكَ خَلْقِى حِيْنَ
صَوَّرْتَنِى فَأَحْسَنْتَ صُوْرَتِى ۚ وَإِلَّا فِى قِسْمَةِ
ٱلْأَرْزَاقِ حِيْنَ قَدَّرْتَهَا لِى ۚ لَكَانَ فِى ذٰلِكَ
مَا يَشْغَلُ فِكْرِى عَنْ جَهْدِى ك فَكَيْفَ إِذَا
فَكَّرْتُ فِى ٱلنِّعَمِ ٱلْعِظَامِ ٱلَّتِى أَتَقَلَّبُ
فِيْهَا وَلَا أَبْلُغُ شُكْرَ شَيْءٍ مِّنْهَا ك فَلَكَ ٱلْحَمْدُ
عَدَدَ مَا حَفِظَهُ عِلْمُكَ وَجَرَى بِهِ قَلَمُكَ ۚ

وَنَفَذَ بِهِ حُكْمُكَ فِى خَلْقِكَ ج وَعَدَدَ
مَا وَسِعَتْهُ رَحْمَتُكَ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ ج
وَعَدَدَ مَا أَحَاطَتْ بِهِ قُدْرَتُكَ ج وَأَضْعَافَ
مَا تَسْتَوْجِبُهُ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ ك .

اَللّٰهُمَّ إِنِّى مُقِرٌّ بِنِعْمَتِكَ عَلَىَّ ج فَتَمِّمْ
إِحْسَانَكَ إِلَىَّ فِيمَا بَقِىَ مِنْ عُمْرِى بِأَعْظَمَ
وَأَتَمَّ وَأَكْمَلَ وَأَحْسَنَ مِمَّا أَحْسَنْتَ
إِلَىَّ فِيمَا مَضَى مِنْهُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ .

اَللّٰهُمَّ إِنِّى أَسْأَلُكَ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ
بِتَوْحِيدِكَ وَتَمْجِيدِكَ وَتَحْمِيدِكَ ج

وَتَهْلِيلِكَ وَتَكْبِيرِكَ وَتَسْبِيحِكَ ۚ وَكَمَالِكَ وَتَدْبِيرِكَ وَتَعْظِيمِكَ ۚ وَتَقْدِيسِكَ وَنُورِكَ وَرَأْفَتِكَ ۚ وَرَحْمَتِكَ وَعِلْمِكَ وَحِلْمِكَ ۚ وَعُلُوِّكَ وَوَقَارِكَ وَفَضْلِكَ ۚ وَجَلَالِكَ وَمَنِّكَ وَكَمَالِكَ ۚ وَكِبْرِيَآئِكَ وَسُلْطَانِكَ وَقُدْرَتِكَ ۚ وَإِحْسَانِكَ وَامْتِنَانِكَ وَجَمَالِكَ ۚ وَبَهَآئِكَ وَبُرْهَانِكَ وَغُفْرَانِكَ ۚ وَنَبِيِّكَ وَوَلِيِّكَ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِينَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلَىٰ سَآئِرِ إِخْوَانِهِ الْأَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِينَ ۚ وَأَنْ لَّا تَحْرِمَنِي

رِفْدِكَ وَفَضْلِكَ وَجَمَالِكَ وَجَلَالِكَ

وَفَوَآئِدِ كَرَامَتِكَ فَإِنَّهُ لَاتَعْتَرِيكَ لِكَثْرَةِ

مَاقَدْ نَشَرْتَ مِنَ الْعَطَايَا عَوَآئِقُ الْبُخْلِ

وَلَايُنْقِصُ جُودَكَ التَّقْصِيرُ فِي شُكْرِ

نِعْمَتِكَ وَلَاتُنْفِدُ خَزَآئِنَكَ مَوَاهِبُكَ الْمُتَّسِعَةُ

وَلَاتُؤَثِّرُ فِي جُودِكَ الْعَظِيمِ مِنَحُكَ

الْفَائِقَةُ الْجَلِيلَةُ الْجَمِيلَةُ الْأَصِيلَةُ

وَلَا تَخَافُ ضَيْمَ إِمْلَاقٍ فَتُكْدِيَ

وَلَايَلْحَقُكَ خَوْفُ عُدْمٍ فَيَنْقُصَ مِنْ

جُودِكَ فَيْضُ فَضْلِكَ إِنَّكَ عَلَى

مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ وَّبِالْإِجَابَةِ جَدِيْرٌ.
اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِىْ قَلْبًا خَاشِعًا خَاضِعًا
ضَارِعًا ۚ وَعَيْنًا بَاكِيَةً وَّبَدَنًا صَحِيْحًا
صَابِرًا ۚ وَّيَقِيْنًا صَادِقًا بِالْحَقِّ صَادِعًا ۚ
وَتَوْبَةً نَّصُوْحًا ۚ وَلِسَانًا ذَاكِرًا وَّحَامِدًا
وَإِيْمَانًا صَحِيْحًا ۚ وَرِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا
وَّاسِعًا ۚ وَعِلْمًا نَّافِعًا وَّوَلَدًا صَالِحًا
وَّصَاحِبًا مُّوَافِقًا ۚ وَسِنًّا طَوِيْلًا فِى الْخَيْرِ
مُشْتَغِلًا بِالْعِبَادَةِ الْخَالِصَةِ ۚ وَخُلُقًا
حَسَنًا ۚ وَعَمَلًا صَالِحًا مُّتَقَبَّلًا ۚ وَتَوْبَةً

مَّقْبُولَةً وَّدَرَجَةً رَّفِيعَةً ۚ وَامْرَأَةً مُّؤْمِنَةً طَآئِعَةً ۚ.

اَللّٰهُمَّ لَا تُنْسِنِيْ ذِكْرَكَ ۚ وَلَا تُوَلِّنِيْ غَيْرَكَ ۚ وَلَا تُؤَمِّنِيْ مَكْرَكَ ۚ وَلَا تَكْشِفْ عَنِّيْ سَتْرَكَ ۚ وَلَا تُقَنِّطْنِيْ مِنْ رَّحْمَتِكَ ۚ وَلَا تُبْعِدْنِيْ مِنْ كَنَفِكَ وَجِوَارِكَ ۚ وَأَعِذْنِيْ مِنْ سَخَطِكَ وَغَضَبِكَ ۚ وَلَا تُؤَيِّسْنِيْ مِنْ رَحْمَتِكَ وَرَوْحِكَ ۚ وَكُنْ لِّيْ وَلِأَهْلِيْ وَلِإِخْوَانِيْ كُلِّهِمْ أَنِيْسًا مِّنْ كُلِّ رَوْعَةٍ وَخَوْفٍ وَّخَشْيَةٍ وَّوَحْشَةٍ وَّغُرْبَةٍ ۚ

وَأَعْصِمْنِي مِنْ كُلِّ هَلَكَةٍ ج وَنَجِّنِي مِنْ كُلِّ
بَلِيَّةٍ وَآفَةٍ وَعَاهَةٍ ج وَغُصَّةٍ وَمِحْنَةٍ
وَزَلْزَلَةٍ ج وَشِدَّةٍ وَإِهَانَةٍ وَذِلَّةٍ وَغَلَبَةٍ
وَقِلَّةٍ ج وَجُوعٍ وَعَطَشٍ وَفَقْرٍ وَفَاقَةٍ ج
وَضِيقٍ وَفِتْنَةٍ وَوَبَاءٍ ج وَبَلَاءٍ وَغَرَقٍ
وَحَرَقٍ وَبَرْقٍ ج وَسَرْقٍ وَحَرٍّ وَبَرْدٍ
وَنَهْبٍ ج وَعَمًى ج وَضَلَالٍ وَضَالَّةٍ وَهَامَّةٍ
وَزَلَلٍ وَخَطَايَا وَهَمٍّ وَغَمٍّ وَمَسْخٍ ج
وَخَسْفٍ ج وَقَذْفٍ وَخَلَّةٍ وَعِلَّةٍ وَمَرَضٍ
وَجُنُونٍ وَجُذَامٍ ج وَبَرَصٍ وَفَالِجٍ

وَبَاسُورٍ ۚ وَسَلَسٍ وَنَقْصٍ وَهَلَكَةٍ ۚ وَفَضِيحَةٍ
وَقَبِيحَةٍ فِي الدَّارَيْنِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ
الْمِيعَادَ.

اللَّهُمَّ ارْفَعْنِي وَلَا تَضَعْنِي وَادْفَعْ عَنِّي
وَلَا تَدْفَعْنِي ۚ وَأَعْطِنِي وَلَا تَحْرِمْنِي وَزِدْنِي
وَلَا تَنْقُصْنِي ۚ وَارْحَمْنِي وَلَا تُعَذِّبْنِي وَفَرِّجْ
هَمِّي وَاكْشِفْ غَمِّي ۚ وَأَهْلِكْ عَدُوِّي ۚ
وَانْصُرْنِي وَلَا تَخْذُلْنِي ۚ وَأَكْرِمْنِي وَلَا تُهِنِّي
وَاسْتُرْنِي وَلَا تَفْضَحْنِي ۚ وَآثِرْنِي وَلَا تُؤْثِرْ
عَلَيَّ وَاحْفَظْنِي وَلَا تُضَيِّعْنِي ۚ فَإِنَّكَ عَلَى

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا أَقْدَرَ الْقَادِرِيْنَ وَيَا أَسْرَعَ
الْحَاسِبِيْنَ ج وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَسَلَّمَ أَجْمَعِيْنَ ج يَاذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ك .

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ أَمَرْتَنَا بِدُعَائِكَ وَوَعَدْتَّنَا
بِإِجَابَتِكَ ك وَقَدْ دَعَوْنَاكَ كَمَا أَمَرْتَنَا
فَأَجِبْنَا كَمَا وَعَدْتَّنَا يَاذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ك .

اَللّٰهُمَّ مَا قَدَرْتَ لِيْ مِنْ خَيْرٍ وَّشَرَعْتُ فِيْهِ
بِتَوْفِيْقِكَ وَتَيْسِيْرِكَ ج فَتَمِّمْهُ لِيْ بِأَحْسَنِ
الْوُجُوْهِ كُلِّهَا وَأَصْوَبِهَا وَأَصْفَاهَا ك فَإِنَّكَ عَلٰى

مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ وَّبِالْإِجَابَةِ جَدِيْرٌ نِعْمَ
الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وَمَا قَدَّرْتَ لِىْ مِنْ
شَرٍّ وَّتُحَذِّرُنِىْ مِنْهُ فَاصْرِفْهُ عَنِّىْ يَا حَىُّ
يَا قَيُّوْمُ يَا مَنْ قَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ
بِأَمْرِهٖ يَا مَنْ يُّمْسِكُ السَّمَآءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى
الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهٖ يَا مَنْ أَمْرُهٗ إِذَآ أَرَادَ
شَيْئًا أَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ .

فَسُبْحَانَ الَّذِىْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَىْءٍ
وَّإِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (سُبْحَانَ اللّٰهِ الْقَادِرِ
الْقَاهِرِ الْقَوِىِّ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ

ٱلْحَيِّ ٱلْقَيُّومِ بِلَا مُعِينٍ وَّلَا ظَهِيرٍ، بِرَحْمَتِكَ
أَسْتَغِيثُ ۔ ثَلَاثًا ).

ج

اَللّٰهُمَّ هٰذَا ٱلدُّعَآءُ وَمِنْكَ ٱلْإِجَابَةُ
وَهٰذَا ٱلْجُهْدُ مِنِّيْ وَعَلَيْكَ ٱلتُّكْلَانُ
(وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِٱللّٰهِ ٱلْعَلِيِّ
ٱلْعَظِيمِ ۔ ثَلَاثًا ) وَٱلْحَمْدُ لِلّٰهِ أَوَّلًا وَّآخِرًا
وَّظَاهِرًا وَّبَاطِنًا ۗ وَصَلَّى ٱللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَأَصْحَابِهِ ٱلطَّيِّبِينَ ٱلطَّاهِرِينَ ۚ
وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا أَثِيرًا دَآئِمًا
أَبَدًا إِلٰى يَوْمِ ٱلدِّينِ ۗ وَحَسْبُنَا ٱللّٰهُ وَنِعْمَ

ٱلْوَكِيلُ وَٱلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ ٱلْعَالَمِينَ

وَصَلَّى ٱللّٰهُ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلَىٰ

آلِهِ فِى كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ عَدَدَ

مَا وَسِعَهُ عِلْمُ ٱللّٰهِ.

طاہر روحانی سنٹر

# أَنْتَهَى ٱلْحِزْبُ ٱلسَّيْفِيُّ

# لِلْإِمَامِ عَلِيٍّ كَرَّمَ ٱللّٰهُ وَجْهَهُ

سلسلہ عالیہ طارقیہ جہانگیریہ عثمانیہ

طارقیہ روحانی سینٹر النور ویلفیئر نیٹ ورک

# وظائف پڑھنے کیلئے بزرگوں سے اجازت لینے میں حکمت

ایسا وظیفہ جو ثواب کیلئے پڑھا جائے جائز ہے اس کیلئے کسی کی اجازت لینے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ جو وظیفہ کسی خاص عمل کیلئے ہو اس کیلئے شیخ کی اجازت ضروری ہے، چونکہ مرشد روحانی معاملات کو اچھی طرح جانتا ہے اس لیئے وہ بتا سکتا ہے کہ یہ وظیفہ جلالی ہے یا جمالی اس کے پڑھنے میں کن آداب و شرائط کا خیال رکھنا ہوگا، نیز مرشد اس وظیفہ سے متعلق تمام ظاہری و باطنی امور کی تعلیم دینے کے علاوہ روحانی توجہ بھی دے گا اور یہ روحانی توجہ بعض وظائف میں کیمیا کا اثر کرتی ہے

استاذ العالمین
عالمی مذہبی روحانی اسکالر پیر طریقت
**آصف سعید قادری شاذلی**

FACEBOOK.COM/ROHANICENTER
YOUTUBE.COM/MUFTIASIFSAEED
WHATSAPP & VIBER
0092321-2782540

0310-2880743
0310-2880751

TIMINING
11 am TO 10 pm

ای میل کے ذریعے رابطہ کریں یا وزٹ کریں ہماری ویب سائٹ پر
http://www.tariqiyarohanicenter.com info@tariqiyarohanicenter.com

MUFTIASIFSAEEDQADRI MUFTIASIFSAEEDQADRI MUFTIASIFSAEEDQADRI MUFTIASIFSAEEDQADRI

## طارقیہ روحانی سینٹر النور ویلفیئر نیٹ ورک

# روحانی عملیات کورس

مدت کورس
صرف 6 ماہ

مدت کورس
صرف 6 ماہ

اللہ عزوجل کے قرب کا حصول مخلوق خدا کی خدمت دکھی انسانیت کو سہارا دینے

اپنے معاشرے سے جہالت کے خاتمے کیلئے روحانی علم روحانی علاج کرنا سیکھیں

روحانی عملیات کورس پاکستان سے رابطہ کیلئے
0300-9676758
0311-2134805
0342-2953425

طارقیہ روحانی سینٹر مرکز سے رابطہ کیلئے
0310-2880743
0310-2880751

طارقیہ روحانی سینٹر راولپنڈی اسلام آباد میں رابطہ کیلئے
0321-5129075

روحانی عملیات کورس ہندوستان سے رابطہ کیلئے
00918424935882

صرف 6 ماہ
روزانہ دو گھنٹے

اپنے گھر پر ہی دیں
اور بن جائیں
روحانی عامل

طارقیہ روحانی سینٹر
مرکز سے رابطہ کیلئے
آصف سعید قادری شاذلی
0321-2782540
0313-2277288
جنید قادری
0342-2953425

بمقام
نور القرآن
اسلامک اکیڈمی
جامع مسجد گلزارِ رسول
سیکٹر 9/D نیو سعید آباد
بلدیہ ٹاؤن کراچی

زیر سرپرستی
عالمی مذہبی روحانی اسکالر پیر طریقت
**آصف سعید قادری شاذلی**

ای میل کے ذریعے رابطہ کریں یا وزٹ کریں ہماری ویب سائٹ پر

http://www.tariqiyarohanicenter.com
www.rohanicenter@gmail.com